قُلْ إِنَّمَا أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا

تو کہہ، میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو، اور شریک نہیں کرتا اس کا کسی کو۔

الْجِنّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيم

---

1. تو کہہ مجھ کو حکم آیا (وحی) کہ سن گئے تھے کتنے لوگ جنوں کے، پھر کہا (انہوں نے) ہمنے سنا ہے (ایک) قرآن عجیب۔
2. سوجھاتا (دکھاتا) نیک راہ، پھر ہم اس پر یقین لائے۔ اور ہرگز نہ شریک بنائیں گے اپنے رب کا کسی کو۔
3. اور یہ کہ اونچی ہے شان ہمارے رب کی، نہیں رکھی اس نے جورو (بیوی) نہ بیٹا۔
4. اور یہ کہ ہمارا بے وقوف (نادان آدمی) کہتا ہے اللہ پر بڑھا کر (خلاف) باتیں،

5. اور یہ کہ ہم کو خیال تھا، کہ نہ بولیں گے انس (انسان) اور جن اللہ پر جھوٹ۔
6. اور یہ کہ تھے کتنے مرد آدمیوں (انسانوں) کے پناہ پکڑتے کتنے مردوں کی جنوں میں (سے)،
پھر ان کو بڑھا اور سر چڑھنا (غرور)۔

7. اور یہ کہ ان کو خیال تھا جیسا تم کو خیال تھا، کہ ہرگز نہ اٹھائے گا اللہ کسی کو۔
8. اور یہ کہ ہم نے ٹٹول ڈالا آسمان کو پھر پایا اس کو بھر رہے اس میں چوکیدار سخت اور انگارے۔
9. اور یہ کہ ہم بیٹھتے تھے آسمان کے ٹھکانوں میں سُننے کو۔
پھر جو کوئی اب سُننے پائے اپنے واسطے ایک انگارہ (شہاب ثاقب) گھات میں۔
10. اور یہ کہ ہم نہیں جانتے کہ کچھ برا ارادہ ٹھہرا ہے زمین کے رہنے والوں پر یا چاہا انکے حق میں اسکے رب نے راہ پر لانا

---

11. اور یہ کہ کئی ہم میں نیک ہیں، اور کوئی اس کے سوا۔ ہم تھے کئی راہ پر پھوٹ (بٹ) رہے۔
12. اور یہ کہ ہمارے خیال میں آیا ہم چیر (بڑھ) نہ جائیں گے اللہ سے زمین میں، اور نہ تھکا دیں گے اسکو بھاگ کر،
13. اور یہ کہ جب ہم نے سنی راہ کی بات، ہم نے اسکو مانا۔
پھر جو کوئی یقین لائے اپنے رب پر، سو نہ ڈرے گا نقصان سے اور نہ زبردستی سے۔

14. اور یہ کہ کوئی ہم میں حکم بردار ہیں اور کوئی بے انصاف۔ سو جو حکم میں آئے، سو انہوں نے اٹکلی (ڈھونڈ لی) نیک راہ۔
15. اور جو بے انصاف ہیں، وہ ہوئے دوزخ کا ایندھن۔

16. اور یہ حکم آیا، کہ اگر لوگ سیدھے رہتے راہ پر، تو ہم پلاتے ان کو پانی بھر کر (سیراب کر دیتے)۔
17. تاکہ ان کو جانچیں اس میں۔
اور جو کوئی منہ موڑے اپنے رب کی یاد سے، وہ پیٹھا دیوے (مبتلا کر دے) اسکو چڑھتے (سخت) عذاب میں۔

18. اور یہ کہ سجدے کے ہاتھ پاؤں حق اللہ کا ہے، سو مت پکارو اللہ کے ساتھ کسی کو۔
19. اور یہ کہ جب کھڑا ہوا اللہ کا بندہ اس کو پکارتا، لوگ ہونے لگتے ہیں اس پر ٹھٹھ (ہجوم)۔

20. تو کہہ، میں تو یہی پکارتا ہوں اپنے رب کو، اور شریک نہیں کرتا اس کا کسی کو۔
21. تو کہہ میرے ہاتھ نہیں تمہارا برا اور نہ راہ پر لانا۔
22. تو کہہ، مجھ کو نہ بچائے گا اللہ کے ہاتھ سے کوئی، اور نہ پاؤں گا اس کے سوا کہیں سرک (چھپا) رہنے کو جگہ۔
23. مگر پہنچانا ہے اللہ کی طرف سے، اور اس کے پیغام دینے۔
اور جو کوئی حکم نہ مانے اللہ کا اور اس کے رسول کا، سو اس کے لئے آگ ہے دوزخ کی، رہا کریں اس میں ہمیشہ۔
24. یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو ان سے وعدہ ہوا، تب جان لیں گے کس کی مدد کمزور ہے، اور (کون) گنتی میں تھوڑے۔

.25 تو کہہ، میں نہیں جانتا، کہ نزدیک ہے جس چیز کا تم سے وعدہ ہے، یا کر دے اس کو میرا رب ایک مدت کی حد۔

.26 جاننے والے بھید کا، سو نہیں خبر دیتا اپنے بھید کی کسی کو۔

.27 مگر جو پسند کر لیا کوئی رسول، تو وہ چلاتا ہے اس کے آگے اور پیچھے چوکیدار،

.28 تا (کہ) جانے کہ انہوں نے پہنچائے پیغام اپنے رب کے، اور قابو میں رکھا ہے جو ان کے پاس ہے،
اور گن لی ہے ہر چیز کی گنتی۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com